رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۸۴۴

تار کا پتہ: خادم الحرمین امرتسر

جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام قیاماً للناس

ہفت روزہ
خادم الحرمین
امرتسر

اشتراک
ممالک غیر سے پانچ روپیہ سالانہ
ہندوستان میں سالانہ تین روپیہ
ششماہی ایک روپیہ بارہ آنہ
سہ ماہ ایک روپیہ
فی پرچہ ایک آنہ

سرپرست
مولانا سید اسماعیل الغزنوی
مسکل انڈیا بلگرم ... پرنٹنگ پریس

وَأَذِّن فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ

جلد (۱) ۷ شعبان المعظم ۱۳۵۸ھ جمعۃ المبارک ... ۱۹۳۹ء

حجاز مقدس کی خبریں

محلہ شامیہ میں آتشزدگی

مکہ مکرمہ۔ ۸ رجب۔ بدھ گزشتہ کی شب کو شامیہ میں آتشزدگی کا حادثہ ہوا۔ شیخ محمد باجوہ کا مکان جل گیا۔ فائر بریگیڈ کے انجن اور پولیس کے دستے موقع پر پہونچ گئے۔ ان کی کوشش سے آگ پر قابو پا لیا گیا۔ اور آس پاس کے مکان بچ گئے۔

حکومت مصر اور تعمیرات حجاز

قاہرہ (ڈاک سے) کچھ عرصہ ہوا یہ اطلاع مشتہر ہوئی تھی کہ حکومت مصر نے مکہ معظمہ میں واٹر ورکس اور برقی قوت کی بہم رسانی کی خدمت اپنے ذمہ لے لی ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ مصر کا محکمہ اوقاف اس کام کو جلد سے جلد پایۂ تکمیل تک پہنچا دینا چاہتا ہے۔ چنانچہ بعض امور کا ٹھیکہ نورالدین کمپنی کو دے دیا گیا ہے۔ یہ ٹھیکہ ۵۵۸۰۹ پاؤنڈ میں طے ہوا ہے۔

جاوی حاجیوں کا پہلا جہاز

۷۷۷ عازمین بیت الحرام ۱۱ رجب کو پہونچ گئے

جدہ۔ ۱۲ رجب۔ دخانی جہاز "کوتا بارو" سہ شنبہ ۱۱ رجب کو یہاں پہونچ گیا۔ یہ جاوی حاجیوں کا پہلا جہاز ہے جو ۷۷۷ عازمین حج کو لے کر جزائر شرق الہند سے آیا ہے یہ خوش نصیب قافلے معمول توقف کے بعد مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہو گیا۔

بندرگاہ پر ان کے استقبال کے لئے جاوی رئیس المعلمین کے علاوہ وکلاء اور ان کے نقیب صاحب موجود تھے۔ جملہ حضرات نے ان کا خیر مقدم کیا۔ اور انہیں عافیت و سلامتی کے ساتھ پہونچنے پر مبارک دی۔

آلات حرب کے کارخانے کھولنے کی تجویز

حکومت حجاز کو دفاع کے لئے سامان کی فراہمی

قاہرہ (ڈاک سے) "وکالت العربیہ" کو جدہ سے اطلاع ملی ہے کہ مملکت سعودیہ عربیہ میں آلات حرب کے کارخانے کھلنے والے ہیں۔ یورپ کی موجودہ کشیدگی نے جلالۃ الملک ابن سعود کی حکومت کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ کارخانے جاری کرنے کا انتظام بہت جلد کرے۔ اگر یورپ میں جنگ چھڑ گئی تو حکومت حجاز کو مدافعت کے لئے تیاریاں کرنی پڑیں گی یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ دولت سعودیہ نے یورپ کے بعض ممالک سے اسلحہ۔ سامان جنگ اور گولی بارود کے ذخائر خریدے تھے۔ مگر وہ اس قدر دقیانوسی اور لغو تھے کہ انہیں استعمال میں لانا فضول تھا۔

وزیر مالیات کی سرگرمیاں

مکہ مکرمہ ۱۰ رجب المرجب صاحب المعالی الشیخ عبداللہ سلیمان وزیر مالیات گزشتہ اتوار کی شام کو جدہ سے مکہ مکرمہ آ گئے دفاتر کا معائنہ فرمایا۔ حج سے تعلق رکھنے والے انتظامات کو دیکھا اور طائف تشریف لے گئے۔

صاحب السعادۃ الشیخ حمد اللہ ... سے یہاں پہونچے اور محکمانہ ... مصروف ہو گئے

ہوٹلوں کے جبہ

مکہ مکرمہ۔ ۱۰ رجب۔ منیجر الاستاذ عبدالر... کے سلسلہ میں مصر ... بدھ کی شام کو واپس ہوٹلوں کے لئے بہت سا فر...

ہز رائل ہائی نس شہزادہ فیصل السعود

ہفت روزہ دورہ کی مختصر روداد

ہز رائل ہائی نس شہزادہ فیصل السعود وائسرائے حجاز ہمراہ ... کو وصہ سے بعد ۱۰ بجے شب ... طائف سے مکہ مکرمہ روانہ ہوئے۔ اور مغرب کے وقت ۱۲ بجے ... یہاں نواحی علاقہ کے شیوخ و اکابر نے شرف باریابی حاصل کیا۔ اور اپنے اپنے علاقہ کے حالات بیان کئے۔ اس کے بعد شہزادہ معظم یہاں سے روانہ ہو گئے۔

... منازل میں ... معظمہ کے اعیان ...

... ایک بجے عربی ٹائم ... ہندوستانی ٹائم، شہزادہ معظم مکہ مکرمہ میں وارد ہوئے۔ اور حرم شریف میں حاضر ہو کر طواف و سعی کی سعادت حاصل کی۔ عشاء کی نماز کے بعد آپ قصر میں تشریف لے گئے۔

... کے بعد آپ پھر حرم شریف میں حاضر ہوئے۔ اور طواف وداع کیا۔ اس کے بعد آپ جدہ تشریف لے گئے جدہ ۱۶ اگست کی شام تک آپ جدہ میں قیام فرما رہے۔ یہاں مختلف دولتوں کے قونصلوں آپ کا شرف باریابی حاصل کیا۔ اور ... ملاقاتیں پیش ہوئیں ... شام ... جدہ سے روانہ ... رات ... گذاری اور شیوخ و ... شرف عطا فرمایا۔

... پہلے آپ مکہ مکرمہ ... شرف حاصل کیا ... لے گئے ... فرمائے

مکہ مکرمہ میں بالغوں کی تعلیم کا انتظام

نائٹ سکول کھولے جا رہے ہیں

مکہ مکرمہ ۱۰ رجب۔ اخبار ام القریٰ کے ایڈیٹر خواجہ محمد سعید عبد المقصود اور ان کے رفقاء کی سرگرمیوں کے نتیجہ میں بالغوں کی تعلیم کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ایک زبردست مجلس معرض تشکیل میں آ گئی ہے جو بلد الامین نے طول و عرض میں شبینہ مدارس جاری کرے گی۔ اگر یہ تجربہ یہاں کامیاب ثابت ہو گیا تو جدہ مدینہ منورہ ینبوع عسیر وغیرہ میں بھی نائٹ سکول کھول دیئے جائیں گے۔

حکومت نے ایک مکتوب کے ذریعہ مجلس کی حوصلہ افزائی کی ہے اور کچھ گرانٹ بھی منظور کر دی ہے۔

محمد بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہم اجمعین) ماہ رجب کے شروع میں طائف سے مراجعت فرمائے ریاض ہو گئے۔ جلالت الملک المعظم کے بھتیجے امیر فیصل اور امیر فہد ریاض سے طائف پہنچے۔

یا تہماء نہ فقداء نا امن کا امکان

حجاز مقدس میں غلہ کی درآمد

جدہ (ڈاک سے) ۲۰ جمادی الثانیہ کو جہاز طائف مصر سے ۱۵۰۵ بوریاں اناج کی لایا۔ اسی روز جہاز "جہانگیر" نے ۱۳۸۶ بوریاں ہندوستانی اناج کی اتاریں۔ ۳ رجب کو جہاز طائف پورٹ سوڈان سے ۲۵۵ بوریاں لایا۔

۴ رجب کو جہاز معصوم نے ۲۹۰ ٹن اناج اتارا۔ اسی روز جہاز "موسیٰ برگن" سے آیا اور ۱۳۹۶ بوریاں اناج کی اتار کر چلا گیا۔

۵ رجب کو جہاز "تالودی" مصر سے ۱۰۱۹۸ بوریاں اناج کی لایا۔ ۷ رجب کو جہاز سٹی آف بیڈفورڈ امریکہ سے ۵۶ ٹن لباس لایا۔ ۸ رجب کو جہاز "تالودی" نے سوڈان سے ۸۵۴ بوریاں اتاریں اسی روز ممباسا سے آئے ہوئے جہاز کارا پانے ۱۰۲۰۶ بوریاں اتاریں۔

مکہ مکرمہ کا یتیم خانہ طائف میں

مکہ مکرمہ کا یتیم خانہ موسم گرما میں حجاز مقدس کے گرمائی مستقر طائف میں منتقل ہو جاتا ہے۔ اور اعیان امراء اور سرکاری عہدہ داروں کی طرح یتیم بچوں کو بھی گرمیاں اس پر فضا مقام میں گذارنے کا موقع مل جاتا ہے اس سال یتیم خانہ کے طلبہ کی جماعت بندی بھی طائف ہی میں ہوئی۔ ٹیکنیکل تعلیم کے امتحان ماہ شعبان میں وہیں ہوں گے۔

الاستاذ یوسف یاسین کی سرگرمیاں

مکہ مکرمہ ۹ رجب۔ جلالت الملک المعظم کے سپیشل سکرٹری اور پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ قصر شاہی کے رئیس الاستاذ سید یوسف یاسین اتوار کی شام کو طائف سے یہاں آئے اور مکانہ سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔

جاوی حاجیوں کے ڈاکٹر

جدہ۔ ۸ رجب و لندیزی سفارت خانہ کے میڈیکل افسر ڈاکٹر رادین ناموس شہید اتوار کو جہاز "تالودی" میں یہاں پہنچے آپ مکہ مکرمہ جا رہے ہیں تاکہ وہاں جاوی حاجیوں کے لئے شفاخانہ جاری کرنے کا انتظام کریں۔

جمعیت الاسعاف الخیری کی سرگرمیاں

مکہ مکرمہ ۱۰ رجب حضرۃ الفاضل الاستاذ محمد سعید عبد المقصود اڈیٹر "ام القریٰ" نے جمعیت الاسعاف الخیری کو ایک بہت بڑی آہنی الماری بطور ہدیہ عطا کی ہے تاکہ جمعیت اس میں نقدی اور ضروری سامان رکھ سکے۔

خدمت خلق کی اس جمعیت نے ماہ جمادی الثانیہ میں دو سو چالیس افراد کو امداد بہم پہنچائی ان میں سے ۳۶ کو جیاد کے سنٹرل ہسپتال میں پہنچا دیا گیا سات قبان کے شفاخانہ میں بھیجے گئے اور ۱۰۱ جمعیت کے بورڈنگ ہاؤس میں رہے۔

جلسہ ہائے ضیافت

مکہ مکرمہ ۱۸ اگست۔ صاحب السعادۃ الشیخ عبد اللہ الفضل نے جو حال ہی میں کونسل سکریٹریٹ کے چیف سکرٹری ہیں حضرۃ المعالی الشیخ عبد اللہ سلیمان وزیر مالیات کے اعزاز میں عظیم الشان جلسہ ضیافت منعقد کیا جس میں شہزادگان اکابر اور اعیان دولت مدعو تھے۔

اس سے پہلے حضرت المعالی کے اعزاز میں جمعہ کو اسی قسم کا جلسہ ضیافت صاحب السعادۃ الشیخ ابراہیم السلیمان نے منعقد کیا۔

حجاز مقدس کو جانے والی ڈاک

عارضی طور پر معطل کر دی گئی

حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ بمبئی کراچی کلکتہ یا ہندوستان کی کسی بندرگاہ سے کوئی جہاز روانہ نہیں ہو سکے گا۔ چنانچہ پی اینڈ او کمپنی کا وہ جہاز جو شنبہ گذشتہ کو ولایتی ڈاک لے کر بمبئی سے انگلستان جانے والا تھا اس کی روانگی روک دی گئی ہے۔ جب تک حکومت کوئی دوسرا اعلان نہ کرے بحری راستے سے ولایتی ڈاک جا نہیں سکے گی۔

"خادم الحرمین" کے جو پرچے اعلان جنگ کے بعد حجاز یمن شام عراق اور ممالک ماوراء الجزائر کو بھیجے گئے تھے انہیں ڈاک خانہ والوں نے واپس کر دیا آج حکومت ہند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خادم الحرمین

جلد (۱) امرتسر ۔ ۷ شعبان المعظم ۱۳۵۸ھ عدد (۱۳)

ایک مخلصانہ گذارش

مرکزی اسمبلی کے مسلم اراکان کی خدمت میں

حضرات کرام۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
آپ حضرات اس حقیقت سے آگاہ ہیں
کہ جنگ کی وجہ سے حکومت ہند نے حاجیوں
کے جہازوں کی نقل وحرکت ممنوع قرار دی ہے
جہاز راں کمپنیوں [illegible]

دخل اور عام ٹرانسپورٹ کی اغراض
کے لئے اس کے پاس بڑے بڑے جہاز
موجود ہیں۔ اس کے معمولی اور غیر معمولی
بحری بیڑے کرہ ارض کے تمام سمندروں
[illegible]

فریغ سمندری اڈہ باب المندب کی
حفاظت کے لئے برطانیہ کے ساتھ
تعاون کر رہا ہے۔ بحر احمر دشمن کے جنگی
جہاز یا آبدوز کشتیاں تو کیا ان کا سایہ
بھی پہونچ نہیں سکتا۔ اس لئے یہ امر
یقینی ہے کہ کم از کم نہر سویز کے مشرقی
سرے تک سارا رستہ بالکل بے خطر
ہے اور رہے گا۔ آپ اس کیفیت کو پوری
وضاحت کے ساتھ پیش کر کے ہز اکسیلنسی
سے گذارش کریں کہ وہ حاجیوں کے جہازوں
کی نقل وحرکت کے احکام جاری کر دیں۔
لیکن اس تمام کے باوجود اگر حفاظت کا
سوال ضروری ہو تو بیڑے کا انتظام کر دیا
جائے۔ اس غرض کے لئے کسی غیر معمولی
بیڑے وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ ساحل
عرب کے ساتھ ساتھ اور بحر احمر میں برطانی
جنگی جہاز چپے چپے پر موجود ہیں۔ پیٹرول
اور طیارہ گردی کا سلسلہ بارہ مہینے
جاری رہتا ہے۔ اگر اس سے حاجیوں کو

آسانی اور سہولت کے ساتھ جا سکتے ہیں۔
جیسا عرب اور فارسی خلیج پورے طور پر
برطانیہ کے کنٹرول میں ہیں۔ دولت عظمیٰ
عراق برطانیہ کی حلیف ہے اور جرمنی کے
خلاف اعلان جنگ کر چکی ہے۔ اس امر
واقعہ نے ایسی اچھی صورت حالات پیدا
کر دی ہے کہ جرمنی اس سمت کا راستہ پوچھنے
کی جرات بھی نہیں کر سکتا۔
آپ اسلامی ہندوستان کے وکیل مختار
ہیں۔ آپ نے الیکشن کے دوران میں مسلمانوں
کے ساتھ غیر مبہم الفاظ میں وعدے کئے تھے کہ
اسلامی مفاد کی حفاظت اور [illegible]
احساسات وجذبات کی ترجمانی [illegible] اور
قابلیت کے ساتھ کی جائے گی۔ [illegible]
بحیثیت مسلمان آپ پر یہ فرض عائد ہوتا ہے
کہ آپ اسلام کے [illegible]
معاملہ میں مسلمانوں
کا عقیدہ یقیناً یہی
ہر مسلمان کی آبادی کا [illegible]

ہے کہ کسی طرح صورت حالات رو بہ اصلاح
ہو جائے۔
آپ ماشاء اللہ جمہور کے وکلاء اور رائے عامہ
کے ترجمان ہیں۔ مسلمانوں نے آپ کو اپنا
نمائندہ بنا کر قانون سازی کے اس مرکزی
ایوان میں بھیجا ہے۔ اس وقت آپ کا سب سے
پہلا فرض یہ ہے کہ آپ ارکان حکومت سے
بالخصوص ہز اکسیلنسی وائسرائے سے ملاقات
کریں اور انہیں مسلمانوں کے جذبات واحساسات
سے آگاہ کر کے اس امر پر آمادہ کریں کہ وہ
مسلمانوں کو حج کے معاملہ میں زیادہ سے
زیادہ سہولت بہم پہونچا کر تشویش واضطراب
کو دور کریں۔
برطانیہ عظمیٰ دنیا کی عظیم ترین دولت
ہے۔ اس کی بحری طاقت اس قدر وافر اور
اس قدر مضبوط ہے کہ وہ جرمنی اور اٹلی ہی
کسی اور مملکت کا بحری محاصرہ بیک وقت
کر سکتی ہے۔ فوجی ضروریات حملہ کے علاوہ

رکا نہیں رہے گا۔ آپ اس معاملہ میں
ہز اکسیلنسی نائب العام سر محمد لیش پرشاد
اور اگزیکٹو کونسل کے دوسرے ممبروں
کی خدمت میں مدلل اور موثر طور پر پیش
کر دیں۔
دوسرا سوال حاجیوں کے جہازوں
کی حفاظت کا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ بے چارہ
تجارتی اور مسافر بردار جہازوں کو تارپیڈو
کی ضرب سے سمندر کی تہ میں سلا دینے
کی سفاکانہ رسم جاری ہو چکی ہے۔ مگر
اس حقیقت سے بھی انکار نہیں ہو سکتا
کہ ابھی ان سرگرمیوں کا مرکز بحر شمالی اور
اٹلانٹک کے جہاں ساگر کے علاوہ
اور کسی سمندر کو بنایا نہیں گیا۔ بحر ہند
اور بحر احمر ابھی تک بفضلہ تعالیٰ بالکل
مامون ہیں۔ عدن میں دولت علیہ برطانیہ
کا عظیم الشان برطانی مستقر موجود ہے۔
اس کا سامنے افریقی ساحل پر جبوتی کا

اگرچہ سویز اور باب المندب نے وسط
سمندر (بحر احمر) میں ابھی خطرے کی کوئی
علامت نظر آتی تاہم اگر حکومت ہند
ہمارے جان ومال کی حفاظت اپنے
مفاد کی نگرانی اور فرض شناسی کے
دوسرے پہلوؤں کے پیش نظر جہازوں
کو عدن کے اس پار جانے کی اجازت
عطا کرنے پر آمادہ نہ ہو سکے۔ تو اس
صورت میں حج ٹریفک کے لئے فارسی
خلیج کا رستہ کھل سکتا ہے عازمین حج
کا بہت کمپنی یا کراچی سے جہازوں میں سوار
ہو کر ساحل نجد پر راس التنورہ، بحرین یا
قطیف کی بندرگاہوں میں اتر سکتے ہیں
اس سمت کو برٹش انڈیا سٹیم نیوی گیشن
کمپنی کے جہاز التزام کے ساتھ جاتے
رہتے ہیں اور اگر صرف موسم حج کے لئے
حج لائن اور مغل لائن کے جہازوں کی
نقل وحرکت بھی جاری ہو گئی تو حج ٹریفک

اس وقت آپ کا سب سے اہم اور سب سے
پہلا فرض یہ ہے کہ آپ اس معاملہ میں مسلمانوں
کی امداد کریں۔ اور حکومت کو صحیح مشورہ دینے
سے ہرگز نہ رکیں۔ جب تک یہ پابندیاں
دور نہ ہو جائیں آپ شملہ سے ہرگز واپس
نہ جائیں۔ یاد رکھئے یہ کوئی پارٹی پالیٹکس
کا مسئلہ نہیں ہے کہ [illegible]
کو مسل
کو علی حر
رہنے د
مفاد سے
اتفاق ہو
حاجی وناہ
خادم منزل
۱۷ ستمبر
آپ کو
عامل الخ
امام تجاج

زندہ باد الشیخ فضل حق پراچہ

خان بہادر شیخ فضل حق پراچہ ممبر سنٹرل لیجسلیٹو اسمبلی مسئلہ حج کے متعلق جو دلچسپی لے رہے ہیں اس کی تقریر نیز ت اس اشاعت میں کسی دوسری جگہ موجود ہے اگر اس ایوان کے دوسرے مسلم ارکان بھی اس ضمن میں کچھ نہ کچھ کرتے رہیں تو ہندوستانی حاجیوں کی بہت سی مشکلیں آسان ہو جائیں اور سفر حج بہت حد تک خوشگوار ہو جائے آل انڈیا پلگرمس پروٹیکشن لیگ مدت مدید سے یہ آواز اٹھا رہی ہے کہ جہاز میں سولہ فٹ مربع کے حساب سے جگہ دی گیا ہے وہ اصلاح ص کو آزادی کے موقع دیا جائے تو وہ جگہ ضرور رکھیں گا ہر دلو ملا کر اس کے لئے ارکار ... لئے مطالبہ ہے کہ سفر مر کو چوبیس فٹ مربع فضل حق صاحب نے ترمیم کا جو مسودہ قانون پیش کیا ہے۔ اس میں اٹھارہ مربع فٹ جگہ کافی سمجھی گئی ہے۔ ہم اپنے محترم دوست کو یہ عرض کر دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ اٹھارہ مربع فٹ جگہ بہت کم ہے اتنی جگہ میں آدمی بیٹھ کر پیٹ تو بھر سکتا ہے لیکن آرام کے ساتھ گزر نہیں ہو سکتا۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ اس میں ترمیم کر کے اٹھارہ مربع فٹ کی بجائے ۲۴ مربع فٹ کرا لیا جائے۔

جمعیت الاسعاف الخیری کی مبارک سرگرمیاں
مکہ مکرمہ اور جدہ میں خدمت خلق کا شاندار سلسلہ

حجاز مقدس کی جمعیت خدام خلق (جمعیت اسعاف الخیری) نے اپنی سالانہ رپورٹ شائع کر دی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سال مکہ مکرمہ میں تین ہزار تین سو چھتر افراد کو امداد پہنچائی گئی اس سے پہلے اس کی سرگرمیاں صرف بلد الامین تک محدود تھیں۔ مگر پچھلے سال جدہ میں بھی مرکز کھول دیا گیا۔

جدہ کے مرکز میں مستعد اور تجربہ کار سرجن رکھے گئے اور موٹریں بھی بہم پہونچا دی گئیں۔ یہاں ایک سو سولہ بیماروں کو امداد دی گئی۔

گذشتہ سال حج کے موقع پر مکہ مکرمہ منیٰ عرفات اور راستہ میں چار بڑے بڑے مرکز اور متعدد چھوٹے چھوٹے مرکز کھولے گئے۔ ہر ایک مرکز میں ابتدائی طبی امداد ... اور ایمبولنس کاروں کا انتظام موجود تھا۔ جا بجا ڈاکٹر بھی متعین تھے حج کے ایام میں جن افراد نے ادارہ میں رہ کر خدمات حاصل کیں ان کی تعداد ۱۴۰ تک پہونچ گئی۔

اس سال جدہ کے راستہ میں شمیسی (حدیبیہ) کے پڑاؤ پر ایک مرکز کھولا گیا۔ چونکہ مکہ معظمہ کے مرکز سے ۱۶ کیلومیٹر کے فاصلے پر تھا یہاں حجاج کی خدمت سرگرمی کے ساتھ ہوتی رہی۔

اس سال منیٰ میں دفتر صحت عامہ سے متصل مرکز قائم کیا گیا۔ یہاں تشریق کے ایام میں کئی ہزار بندگان خدا کو امداد کی ضرورت ہوتی ہے کوئی راستہ بھول جاتا ہے کسی کو پانی کی تلاش ہوتی ہے۔ کوئی بیمار ہوتا ہے اور کسی کا کچھ گم ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے تمام حضرات کی امداد پوری سرگرمی سے کی گئی۔ یہاں جمعیت کو ۳۱۱۹ قرش خرچ کرنے پڑے

جمعیت کی موٹریں اور ایمبولنس کاریں پوری سرگرمی کے ساتھ مصروف نقل و حرکت رہیں۔ اطبا کرام مریضوں کو ان کے خیمے میں جا کر دیکھتے رہتے اور شدید کیس کو ہسپتال پہنچاتے رہے۔ اس کے علاوہ علماء ادبا اور شعراء کی خدمات بھی حاصل کی گئیں جنہوں نے مواعظ۔ ارشادات اور نظموں سے مخلوق خدا کے لئے غذائے روح بہم پہونچائی۔ مجلس کا یہ شعبہ غیر معمولی طور پر کامیاب رہا۔

اس سال مجلس کی طرف سے بے شمار جلسے منعقد ہوئے جن میں حفظان صحت۔ فرسٹ ایڈ سیفٹی فرسٹ۔ اور دیگر امور کے متعلق عوام کو معلومات بہم پہنچائی گئیں اس مقدس سرزمین کی تاریخ میں یہ پہلا واقعہ ہے کہ عوام کے لئے اس دلچسپی کا اہتمام کیا گیا ہو۔

اس سال کل ۳۷۶۸ مریضوں کو امداد بہم پہونچائی گئی۔ اس امداد میں علاج معالجہ خوراک بستر وغیرہ شامل ہیں۔ اکثر حضرات کو صحت یاب ہو جانے کے بعد مجلس کے خرچ پر ان کے ٹھکانوں تک پہنچا دیا گیا۔

بلد الامین کے زندہ دل شہریان اعیان و اکابر شرفا ارکان حکومت اور سرکاری عہدہ داروں نے مجلس کی اعانت میں نمایاں دلچسپی لی۔ جلالت الملک المعظم شہزادگان والا تبار اور خاندان سعودیہ کے واجب الاحترام ارکان نے فراخ دلی کے ساتھ مجلس کی سرپرستی فرمائی۔ اور بفضلہ تعالیٰ کام اطمینان کے ساتھ چلتا رہا۔ توقع ہے کہ انشاءاللہ اس سال سرپرستوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہو جائے گا۔ اور مجلس اپنی سرگرمیوں کو بہت زیادہ وسیع کر سکے گی۔

معذرت

اشاعت ماسبق کے صفحہ ۹ پر محترمہ بیگم رفیع ملتانی دہلوی کی ایک بلند پایہ نظم "دعائیں" کے عنوان سے شائع ہوئی ہے اس نظم کو ہم نے موقر جریدہ "مسافر" مراد آباد سے نقل کیا ہے مگر حوالہ نہیں دیا گیا۔ اس کے لئے ہم معاصر محترم سے معذرت کے طلب گار ہیں۔

"خادم الحرمین" میں ولایتی و امریکن مجلات از قسم "ایشیا" "ریویو آف ریویوز" "نیئر ایسٹ اینڈ انڈیا" "ایکسپوزیٹر" جرائد از قسم "ڈیلی ہیرلڈ" "ڈیلی میل" "سنڈے ایکسپریس" "آبزرور" "پیپل" "ووپیرس" "ایکو ڈی پیرس" "شکاگو ٹریبون" "نیچی نیچی" "اوساکا مینچی" سے علمی و تاریخی مقالات کے تراجم شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان تراجم کو ہمارے وطنی معاصرین بلا حوالہ درج کر لیتے ہیں مگر ہم نے اس کی کبھی شکایت نہیں کی۔ لیکن ان مضامین کے "خادم الحرمین" میں شائع ہو جانے کے بعد ہمارا مقصد پورا ہو جاتا ہے اور چوبیس گھنٹے گذر جانے کے بعد کاپی رائٹ کی پابندی بھی باقی نہیں رہتی۔ تاہم محولہ بالا نظم کے بلا حوالہ درج ہو جانے پر "ادبی سرقہ" کی فرد قرار داد جرم ہمارے خلاف عائد ہو سکتی ہے جس کی صفائی سوائے معذرت کے اور کچھ نہیں ہم معاصر عزیز "مسافر" اور محترمہ بیگم رفیع کو یقین دلا دینا چاہتے ہیں کہ

ما جئنا لنفسد فی الارض و ما کنا سارقین۔

ضروری اطلاع

جمعیت خدام حجاج ہند کے تمام مبلغ اور کارکن فوراً دفتر میں پہنچ جائیں تاکہ پیدا شدہ حالات کے مطابق پروگرام مرتب کیا جائے۔ لوگوں کو فریضہ حج کی ادائیگی کی رغبت دلانی فی الحال ملتوی کر دی جائے۔ جن لوگوں کے پاس دستخط والی کتابیں ہیں وہ جمع کر کے دفتر میں پہنچا دیں۔ مولوی محمد علی شبلی (آفس سکرٹری)

ریاض میں مملکت سعودیہ عربیہ کے ارباب حل وعقد ، روساء اور زعماکی عظیم الشان کانفرنس

جلالت الملک ابن سعود کے سامنے جملہ قبائل عرب کے نمائندوں کی آزادانہ گفت گو

حریت مساوات اور جمہوریت پسندی کے روح پرور نظارے
شیوخ واکابر کو شکایات پیش کرنے کی دعوت

ریاض۔(ڈاک سے) جلالت الملک المعظم عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن آل سعود ایدہم اللہ بنصرہ العزیز کے زیر اہتمام یہ دستور عرصہ سالہا سال سے جاری ہے کہ ربیع الثانی سے کر رجب تک کے ایام میں مملکت کے طول وعرض سے قبائلی نمائندوں شیوخ واکابر کے وفود دارالحکومت ریاض میں آتے ہیں۔ جلالت الملک ان کے ساتھ مشورہ کرتے ہیں انہیں نصائح فرماتے ہیں اور موقع ومحل کی مناسبت سے احکام جاری کئے جاتے ہیں۔ اس سال جلالت الملک کی منشائے ہمایونی یہ تھی کہ جملہ نمائندگان بیک وقت یہاں موجود ہوں تاکہ ملاقات مصافحہ ومعانقہ کے علاوہ ایک عظیم الشان موتمر بھی منعقد کر لی جائے۔ چنانچہ یہ حکم جاری کر دیا گیا کہ زکوٰۃ وعشر کی ادائیگی سے فارغ ہو کر مملکت کے تمام اقطاع سے اہل الحل والعقد۔ روساء زعماء شیوخ اور اکابر ریاض پہونچ جائیں۔ جہاں دوشنبہ ۲۸ جمادی الثانیہ کو موتمر کبیر کا اجلاس شروع ہو جائیگا۔

عدیم النظیر اجتماع

اس ارشاد کی تعمیل میں کویت کی حدود سے لے کر نجران تک قریات الملح سے لے کر حضرموت کی حدود تک اور مسقط عمان ساحل خلیج فارس سے لے کر ساحل بحر احمر تک کے وسیع علاقہ میں بسنے والوں کے نمائندے تاریخ مشتہرہ سے پہلے پہلے ریاض پہونچ گئے۔ ان لوگوں کی موجودگی سے ریاض میں اس قدر ہجوم ہو گیا کہ جس کی نظیر پیش کرنے سے تاریخ عاجز ہے۔ بالخصوص جن قبائل کے نمائندے اس موقع پر ایک جگہ جمع ہوئے انہیں اس سے پہلے ایک مجلس میں بیٹھنے کا موقع کبھی ملا ہی نہیں۔ مثال کے طور پر دیکھئے۔ شمر۔ حرب۔ مطیر۔ عتیبہ۔ قحطان، دوشانہ، عنزہ۔ نجد۔ عجمان۔ مرہ۔ دواسر۔ سبیع۔ سہول۔ بنی خالد۔ بنی ہاجر۔ عوازم وغیرہ قبائل جو تاریخ کے کسی زمانہ میں اکٹھے نہیں ہوسکے آج ایک جھنڈے تلے جمع تھے۔ ہر قبیلہ کی ہر ایک شاخ نے اپنے نمائندے بھیج دیئے تھے یہاں تک کہ بعض نے پچاس پچاس نمائندے بھی بھیجے تھے۔

جلالت الملک کا خطبہ

نماز صبح کے بعد جلالت الملک نے اس اجتماع عظیم کو مرحبا کہا۔ اور دور دراز کی مسافت طے کر کے انہوں نے یہاں تشریف لانے کی جو زحمت گوارا کی تھی اس پر ان کا شکریہ ادا کیا اس کے بعد وعظ ونصیحت کا سلسلہ شروع ہوا۔ اور جلالت الملک نے اپنی عادت کے مطابق انہیں کتاب اللہ وسنت رسول اللہ علیہ السلام کے اتباع کی تلقین فرمائی۔ اور اس بات پر زور دیا۔ کہ تمسک بحبل اللہ المتین کی ضرورت سے بے نیاز ہونے کی کوشش کبھی نہ کی جائے۔ آپ نے کہا۔ اللہ عزوجل کا یہ احسان کیا کم ہے۔ کہ آپ صحت وعافیت اور برادرانہ محبت کی کیفیتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ اور ایسے موقع پر جب کہ دنیا شر ، گناہ اور عدوان سے بھری پڑی ہے۔

جلالت الملک نے فرمایا۔ آج دنیا میں جس کی لاٹھی اس کی بھینس والی ضرب المثل کا دور دورہ ہے۔ قوی ضعیف کو کھا رہا ہے۔ اور طاقت ور کمزور کو فنا کر رہا ہے نام نہاد تہذیب دنیا میں امن قائم نہیں رکھ سکتی۔ بحر اور بر میں ظہور فساد ہو رہا ہے۔ اور کوئی خوفناک لشکر اس زور سے ہونے والی ہے۔ کہ کئی ملیون انسانوں کی زندگی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اور اس سے زیادہ تعداد اپاہج اور ناقص الاعضا ہو جائے گی۔ ان حالات میں آپ کا فرض ہے۔ کہ آپ اللہ کی رسی کو مضبوطی کے ساتھ تھامے رکھیں۔ آپ میں انتشار نہ ہونے پائے۔ اور آپ اپنے وطن اپنی تہذیب اپنے مذہب اور اپنی روایات کا تحفظ کر سکیں۔

قبائلی نمائندوں کا اعلان

اس خطبے کے بعد متعدد قبائلی نمائندوں نے تقریریں کیں۔ اور کہا۔ اے محترم امام اللہ مالک الملک نے تجھے ہمارا والی بنایا ہے۔ ہماری عنان حکومت تیرے ہاتھ میں دی ہے۔ ہم اللہ عزوجل کے بعد تیرے سوا کسی دوسرے پر اعتماد نہیں کریں گے۔ جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں۔ وہ حقیقت سے خالی نہیں ہے۔ کیوں کہ تجھے ہمارے دین ودنیا کی فکر ہر وقت لاحق رہتی ہے۔ اور تو ہر وقت ہماری اصلاح کے لئے متفکر رہتا ہے۔ اللہ عزوجل کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ اس نے ہم پر اپنا انعام تیرے وجود کی صورت میں بھیجا۔ تو ہمیں حکم دے۔ کہ ہم کیا کریں ہم انشاء اللہ اس حکم کو بغیر کسی تامل و تذبذب کے بجا لائیں گے۔

جلالت الملک کی تصریحات

جلالت الملک نے مکرر فرمایا۔ میں آپ کے جذبات حریت تامہ سے بے حد خوش ہوا ہوں۔ میں نے یہی مناسب سمجھا ہے۔ کہ آپ اپنی شکایات بہت بڑی مجلس میں پیش کر سکیں۔ اور انتظامی امور پر جو نکتہ چینی آپ نے کرنی ہے۔ وہ یہیں کی جائے۔ تاکہ صورت حالات کے مطابق

اس میں اصلا [illegible]

علاوہ ازیں [illegible]

لوں گا۔ [illegible]

ایک [illegible]

اس اثنا میں [illegible]

بہت بڑے [illegible]

کہا۔ اے ہم [illegible]

ہے۔ کہ ہم [illegible]

انعام ہے [illegible]

عقیدہ رکھنے والے اور سلف صالحین کے طریقہ کے پابند ہیں۔ جو تو ہمیں حکم دیتا ہے ہم اس کی تعمیل تیرے خوف سے نہیں کرتے بلکہ اللہ کے خوف سے کرتے ہیں۔ لیکن تو ہمارا امام ہے۔ اور ہم نے تیرے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔ کہ اللہ کے حکم کے مطابق جو کچھ تو ہم سے کہے گا۔ ہم اس کی تعمیل کریں گے۔

(اس کے بعد متعدد تقریریں ہوئیں۔ جن کی روداد انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں درج ہوگی)

حجاز مقدس کا موسم

مکہ مکرمہ ۔ ۲۵ راگست ۔ دو تین [illegible] خوشگوار ہوائیں چل رہی ہیں ۔ [illegible] کا موسم نہایت عمدہ ہو [illegible] گرمی کی شدت قطعاً [illegible] آج حجاز مقدس کے مختلف [illegible] حرارت کی کیفیت یہ تھی [illegible] مکہ مکرمہ ۔ دھوپ میں [illegible] میں ۵۱ ، کسرہ ۸ ۔ مدینہ منورہ ۔ دھوپ میں [illegible]

تختہ جہاز پر ہر حاجی کے لئے جگہ کا نشان علیحدہ علیحدہ لگایا جائے

سولہ مربع فٹ جگہ ناکافی ہے اٹھارہ مربع فٹ ہونی چاہیئے

جہازی قانون میں شیخ فضل حق پراچہ کی اہم ترمیم

شملہ ۱۵ ستمبر۔ مرکزی لیجسلیٹو اسمبلی کے دفتر سے معلوم ہوا ہے کہ خان بہادر شیخ فضل حق پراچہ رکن ایوان نے انڈین مرچنٹ شپنگ ایکٹ مجریہ ۱۹۲۳ء کی ترمیم کے لئے جو مسودہ قانون ۱۳ اپریل ۱۹۴۰ء کو داخل کیا تھا وہ آج ایجنڈے پر آجانے کے لئے منظور ہو گیا ہے۔ اس مسودہ قانون کے مقاصد و وجوہ حسب ذیل ہیں:-

موجودہ قانون کی دفعہ ۱۹۳ (الف) کا مفہوم یہ ہے کہ حاجیوں کے لئے حاجی سولہ مربع فٹ یا ۹۶ مکعب فیٹ کے حساب سے جگہ مقرر کی جا ئے۔ یہ سچ ہے کہ جگہ کے تعین کے وقت ہر حاجی کے لئے علیحدہ علیحدہ رقبہ مختص نہیں ۔۔۔ مسافر کے لئے علیحدہ علیحدہ نشان نہیں لگایا جاتا۔ بلکہ ڈیکوں کے ۔۔۔ نٹ پر تقسیم کر کے حاجیوں کی تعداد مقرر کر دی جاتی ہے۔ اس ۔۔۔ یے اور ایسے حصوں کو بھی شامل کر لیا جاتا ہے جو کسی استعمال میں ۔۔۔ ہو جاتے ہیں۔

اس مسودہ قانون کی صرف دو دفعات ہیں۔ دفعہ نمبر ا تو اطلاقی ہے۔ دفعہ نمبر ۲ میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ موجودہ قانون (انڈین مرچنٹ ایکٹ) کی دفعہ ۱۹۳ کی ضمنی دفعہ (۱) میں جہاں سولہ مربع فیٹ اور ۹۶ مکعب فیٹ درج ہے اسے اٹھارہ مربع فٹ اور ایک سو آٹھ مکعب فیٹ سے بدل دیا جائے۔

دفعہ نمبر ۲ کی ضمنی دفعات ب ون میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ہر حاجی کے لئے جگہ کا علیحدہ علیحدہ نشان لگا ہوا ہو۔ (اے نیوز سروس)

فریضۂ حج کی ادائیگی میں مشکلات

سنی کے خلاف جب سے اتحادیوں نے اعلان جنگ کر دیا ہے۔ جہازی راستے خطرناک ۔۔۔ ہفتہ میں دو تین مرتبہ جنگی ذیلیئن کے جہازوں کے غرق ہونے کی خبریں ۔۔۔ لیکن برطانوی رعایا کو یہ سن کر کسی قدر اطمینان بھی حاصل ہو گیا ۔۔۔ بحری بیڑوں کی کوششں بلیغ سے سمندروں سے جرمن ۔۔۔ کر دیا ہے۔

۔۔۔ جانے کے متعلق جن جہازی کمپنیوں نے بمبئی اور ۔۔۔ کے پروگرام شائع کئے تھے۔ اب وہ منسوخ کر دیئے ۔۔۔ کہ اکثر ہگرم جہازات پر حکومت نے قبضہ کر لیا ۔۔۔ جائے۔ زائرین حرم کعبہ و مدینہ منورہ کو اس وحشتناک ۔۔۔ اکثر احباب تو دیار حبیب تک پہونچنے کی امید ۔۔۔

سندھیا کمپنی کے جہازوں کا پروگرام

جنگ کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا

سندھیا سٹیم نیویگیشن کمپنی کے صدر دفتر نے اعلان کیا ہے کہ جنگ کی وجہ سے مشتہرہ پروگرام منسوخ کر دیا گیا ہے۔ صورت حالات کے رو بہ اصلاح ہوتے ہی نیا پروگرام مشتہر کر دیا جائے گا۔ اس کمپنی کے کارپردازان کی تمنا ہے کہ موجودہ صورت حالات کا خاتمہ بہت جلد شروع ہو جائے تاکہ جہازوں کی آمد و رفت کا سلسلہ شروع ہو جائے۔

امیر عبداللہ اور شام کا تاج و تخت

اخبار "المقطم" کو شرق اردن کے دارالحکومت عمان سے اطلاع ملی ۔۔۔ سین کا بیٹا امیر عبداللہ اپنے بیٹے کے حق میں دست بردار ہو کر ۔۔۔ رت کو چھوڑ دینے کا متمنی ہے۔ اس کی منشاء یہ ہے کہ بیٹے کے لئے ۔۔۔ کرے۔ فخری نشیبی ڈاکٹر شاہ بندر اور فلسطین و شام کے ۔۔۔ مدد کر رہے ہیں۔

۔۔۔ ارفواد پاشا الخطیب جولائی کے اخیر میں دمشق پہنچا۔ ۔۔۔ کے اعزاز میں جلسہ ضیافت منعقد کیا۔ اور فواد پاشا ۔۔۔ ریر میں شریف حسین کی تعریف کی۔ اس کے بعد اپنی ۔۔۔ نہ شریف حسین کا خلف الصدق ہے شام کے تاج ۔۔۔ ن صاحب چونکہ وہ دنیا میں موجود نہیں ہے اس ۔۔۔ نا چاہئے۔ اسی جلسہ میں بعض اکابرین نے ۔۔۔ س کے باشندوں کی مرضی سے طے ہونا چاہئے ۔۔۔ ہے۔

حج ۔۔۔ زیر ۔۔۔ و تخت ۔۔۔ لئے امام ۔۔۔ رؤسا اور کبار ۔۔۔ یہاں اس موقع ۔۔۔ سار ے انتظام کمر ۔۔۔ چونکہ حکومت بر ۔۔۔

۔۔۔ نا لوگوں پر اس خبر نے ایک بجلی سی گرا دی ہے۔ ۔۔۔ ت ہی عظیم الشان اسلامی آبادی امن و امان کے ساتھ اپنی زندگی بسر کر رہی ہے اور ہر طرح سے اس کو اپنی مذہبی آزادی اور ادائے فرض کے لئے آسانیاں حاصل ہیں اس لئے ہم ذمہ دار افسران حکومت کو مشورہ دیتے ہیں کہ ہندوستان سے جدہ تک حجاج کی بروقت روانگی اور واپسی کے لئے جہازات کا معقول انتظام فرماویں۔ ان دنوں جب کہ انگلستان سے پی اینڈ او اسٹیمر ہندوستان کو ڈاک لاتے اور یہاں سے لے جاتے ہیں۔ اور ان کو اب تک کوئی خطروں سے دوچار ہونے کی نوبت نہیں آئی اور دشمن کی آب دوز کشتیوں کے بحیرۂ عرب میں رہنے کا کوئی نشان و گمان بھی نہیں ہے۔ اس لئے حکومت ہند کی طرف حجاج کے لئے ہر طرح سے سہولتیں فراہم کرنا ان کو فریضۂ حج کی تکمیل میں تائید کرنا مسلمانوں کے لئے موجب تشکر ہو گا اور تاریخ عالم میں برطانیہ کا یہ کارنامہ آب زر سے لکھا جائیگا کہ باوجود جنگی بیرٹ ایشوں کے برطانیہ نے اپنی عزیز مسلم رعایا کے مذہبی احساسات کا بخوبی خیال رکھا۔ اور ان کے مذہبی فرض کو ادا کرنے میں کافی آسانیاں پیدا کر دیں۔

(الکلام میسور منگلور)

اس مرحلے پر ابن سعود کو داخلی مصیبتوں کے علاوہ خارجی خطرات کا مقابلہ بھی کرنا پڑتا۔ اس کی کامیابیاں ترکوں کے لئے نامناسب تھیں مگر کویت کا شیخ مبارک انہیں نامناسب خیال کر رہا تھا اس ساحلی رئیس کی منشا ہمیشہ یہ ہوا کرتی تھی کہ وسطی عرب کے قبائل اور مدعیان آپس میں مصروف پیکار رہیں۔ تاکہ وہ بغیر کسی کھٹکے اور اندیشے کے کویت کی حکمرانی کا دھندا چلاتا رہے۔ ابن سعود نے قبائلی توازن کو درہم برہم کر دیا تھا اب وہ اس قدر طاقت ور تھا کہ کویت کے لئے بھی خطرے کا موجب ہو سکتا تھا۔

شیخ مبارک کی کوتاہ نظری

اب ابن سعود اور مبارک کے درمیان کشیدگی کی علامات نمایاں ہو رہی تھیں۔ جن ایام میں ابن سعود فلاش تھا اور پناہ گزین کی حیثیت سے کویت میں مقیم تھا ان ایام میں مبارک اس کے ساتھ اچھا سلوک کرتا رہا۔ وہ اب بھی ابن سعود کو پناہ گزین ہی تصور کرتا تھا۔ وہ اسے پند و نصائح کے دفتر ارسال کرتا اور یہ توقع رکھتا کہ ابن سعود بلا چون و چرا ان نصائح پر عمل پیرا رہے گا۔ لیکن ابن سعود نے صاف انکار کر دیا۔ وہ اب ایسا نوجوان نہیں تھا جسے کسی شیخ کے ہدایت نامہ کی ضرورت ہو۔ وہ نجد کا فرماں روا اور نمایاں اہمیت کا مالک ہو چکا تھا۔ مبارک نے اس کا سرپرست بننے اور اسے قابو میں رکھنے کی جو کوشش بھی کی اس نے اس کے خلاف اظہار ناراضی کیا۔ مبارک کا رویہ اسے مشتعل کر رہا تھا۔ ابن سعود کی کامیابیاں مبارک کے لئے حسد کا موجب ثابت ہو رہی تھیں۔ ابن سعود کا اس کے انتداب سے آزاد ہو جانا اسے رنج و الم میں مبتلا کر رہا تھا وہ ایک دوسرے کے ساتھ بظاہر نرمی سے نامہ و پیام کرتے رہے۔ لیکن مبارک نے ابن سعود کے خلاف ریشہ دوانیوں کا سلسلہ شروع کر دیا۔ اس نے قبائلی توازن درست رکھنے کے لئے ابن سعود کے دشمنوں کے ساتھ ساز باز کی۔ اور ترکوں کے ساتھ بعجلت تمام سمجھوتہ کر کے روپیہ بھی وصول کر لیا

ابن سعود کے خلاف شیخ مبارک والئے کویت کی ریشہ دوانیاں

مطیر اور شمر قبائل کو برسر جنگ کرا دیا

تاریخ نجد کا ایک اہم واقعہ

کپتان آرمسٹرانگ کی کتاب "لارڈ آف عریبیا" سے

فتنہ انگیزیاں

کویت اور نجد کے درمیان مطیر قبائل آباد تھے۔ وہ ترش رو اور پست فطرت تھے۔ ابن سعود اس بات کا مدعی تھا کہ اسے ان قبائل پر حکومت کرنے کا حق حاصل ہے مطیر اس کے اس دعوے کو قبول کرنے سے انکاری تھے ان کا سردار شیخ فیصل الدویش مفاہمت کو ناپسند کرنے والا اکھڑ تند خو نبرد آزما تھا۔ مبارک نے اسے بذریعہ دست کر اپنا حلیف بنا لیا اور آل رشید کو اس بات پر آمادہ کیا کہ آپس کے اختلافات کو مٹا کر مطیر کے ساتھ اتحاد کر لیں اس کے بعد اس نے شہر بریدہ کے گورنر کو اکسایا کہ وہ ابن سعود کی سیادت تسلیم کرنے سے انکار کر دے۔ وہ خود پس پردہ رہ کر ان کارگزاریوں کو سرانجام دیتا رہا اور کبھی سامنے نہ آیا لیکن ابن سعود کو معلوم تھا کہ سارے فتنہ کی جڑ وہی ہے۔

بنو شمر پر حملہ

جب ابن سعود کو یہ اطلاع ملی کہ بریدہ کے والی نے علم بغاوت بلند کر کے شہر کے پھاٹک بند کر لئے ہیں۔ تو اس نے بریدہ پر چڑھائی کر دی اس نے دیکھا کہ اس کے اور فیصل کے درمیان شمر قبائل کا لشکر آمادۂ جنگ کھڑا ہے اس نے بلا تامل اس لشکر پر حملہ کر دیا اس معرکہ میں اس کے گھوڑے کا پاؤں پھسل گیا وہ زمین پر گر پڑا اور اس کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ غروب آفتاب کے وقت لڑائی معطل ہو گئی اور فریقین میں سے کوئی بھی فتح و شکست کا اندازہ نہ لگا سکا۔

کرب کی رات

یہ رات ابن سعود نے کرب و اضطراب میں گذاری۔ وہ اپنے خیمے میں ریت کے اوپر لیٹا ہوا درد سے کراہ رہا تھا وہ لحظہ بلحظہ کروٹ بدلتا مگر اسے کسی پہلو آرام نہ آتا۔ اسے اس حالت میں دیکھ کر اس کے آدمی دل برداشتہ ہو رہے تھے۔ انہیں قابو میں رکھنا صرف ابن سعود ہی کا کام تھا۔ جب تک وہ خود ان کی رہنمائی کرتا وہ قابو میں رہتے ورنہ منتشر ہو کر بھاگ جانے پر آمادہ ہو جاتے۔ ابن سعود اس حقیقت سے کما حقہ آگاہ تھا۔ چنانچہ صبح ہوتے ہی وہ بستر علالت سے اٹھا اور گھوڑے پر سوار ہو کر میدان میں نکل آیا۔ ظہر سے پہلے پہلے اس نے بنو شمر کے لشکر کو مار مار کر بھگا دیا۔ اس کے بعد وہ بنو مطیر کی طرف متوجہ ہوا۔ اور ان کا تعاقب کر کے انہیں ان کے گھر تک پہنچا دیا۔ ابن سعود نے فیصلہ کر لیا کہ بنو مطیر کو سبق آموز سزا دی جائے۔ انہوں متعدد مرتبہ حلف مودت اٹھا کر بے وفائی کی تھی اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کر لینے کے بعد اس کے دشمنوں سے جا ملے تھے۔ وہ غدار تھے۔ اس سے پہلے وہ انہیں بتا چکا تھا۔ کہ میں ہاتھ روک کر مظاہرہ صبر بھی کر سکتا ہوں مگر اب وہ انہیں اس حقیقت سے آگاہ کر دینا چاہتا تھا کہ وہ ان کی ہنر کتنی پر تلا ہوا ہے۔

مطیر کو سبق آموز سزا

وہ بے رحمی کے ساتھ مطیر قبائل پر حملہ آور ہوا۔ اس نے ان کے علاقے میں چھاپے مارے انہیں لوٹا اور کویت کی سرحد تک ان کے دیہات جلا دئے اس نے ان کے چودھریوں کو پھانسی کے تختے پر لٹکا دیا اور دویش کو مار مار کر بھگا دیا۔ جب ابن سعود اس نتیجہ پر پہنچ جاتا کہ فلاں قبیلہ کی سرکوبی ضروری ہے۔ تو وہ اسے انتہائی سزا دینے کا تہیہ کر لیتا۔ اس نے بنو مطیر کے ساتھ یہی سلوک کیا تاکہ دوسرے قبا...
اور دوسرے عر...
کے ساتھ انہیں...
اعلان کر دیا...
میں ...
کا مزا چکھ...
استعمال ...
یہی ایک ...
قائل کر ...
اس نے اس ...
التزام کے سا...
اس کے سامنے مفتوح کی حیثیت سے حاضر ہو گئے۔ اور اطاعت قبول کر لی۔

بریدہ میں داخلہ

اس مہم سے فراغت حاصل کر لینے کے بعد وہ بریدہ کی طرف متوجہ ہوا جس گورنر کو اس نے خود مقرر کیا تھا وہی آج اس کے خلاف علم بغاوت بلند کر چکا تھا پھاٹک اب بھی بند تھے اور شہر نے محصور ہو کر مقابلہ کی تیاری ...
ابن سعود نے شہر کا محاصرہ کر ...
ابن سعود کے ساتھ عقیدت...
کی معقول تعداد موجود...
موقع پا کر مغرب ...
کھول دئے اور ...
ہو گیا۔ گورنر کو پا...
لایا گیا۔ وہ اس کے ...
توقع تھی کہ ابن سعو...
اڑا کر دے گا لیکن...
بھوں چڑھا کر اس...

اور اپنے اہل و عیال کو لے کر نجد سے نکل جائے۔

بریدہ کی خصوصیات

ابن سعود نے تہیہ کر لیا کہ اب بریدہ میں کوئی فساد نہیں ہونے دیا جائیگا شہر کی آئینہ بندی خوب اچھی طرح کرا لی گئی۔ اس بستی کے لوگوں کا تنتر کینہ ضرب المثل ہو چکا تھا۔ اس شہر کی اہمیت مسلم ہے وہ شمالی نجد کے لئے صدر دروازے کا حکم رکھتا ہے اور ساری تجارت کا مرکز ہے۔ یہاں علم بغاوت ہمیشہ بلند رہا تھا۔ مگر اب ابن سعود نے اسے قابو میں رکھنے کا فیصلہ کر لیا۔ اور اپنے عمزاد جلیوی کو یہاں امیر مقرر کر دیا۔

نیا گورنر جلیوی

جلیوی کا رعب نجد کے طول و عرض میں بیٹھا ہوا تھا۔ وہ جوانی کے آغاز ہی سے خاموشی [illegible] یا ضا پر چھاپہ مارنے کی [illegible] غیر معمولی امداد بہم پہنچائی [illegible] بلا بتلا مگر بہ ہیبت خندہ خال اور [illegible]

فیصلہ نتیجہ تک بہت جلد پہنچ جاتا اور پھر پوری قوت کے ساتھ اس فیصلہ کی تعمیل کرا لیتا۔ اسے ابن سعود کے ساتھ غیر معمولی محبت تھی اور وہ پورے طور پر اس کا فرمان بردار تھا۔ اس کے ذاتی عزائم تو کچھ نہیں تھے مگر وہ بہت دیانتدار تھا اور قانون شریعت [illegible] حرف بحرف کرتا اور کراتا۔ اس کا فیصلہ [illegible] خوفناک ہوتا۔ اس نے عوام کے [illegible] ست ڈسپلن قائم رکھا۔ ابن سعود [illegible] مصلحت کے پیش نظر خائف [illegible] اپنی ہیبت کو زیر حکومت [illegible] رکھتا کہ اکھڑ سے [illegible] قانون کی حیثیت [illegible] نانچہ جس روز [illegible] ال میں [illegible]

حج فلم کی خلاف مسلمانان لدھیانہ کا عملی اقدام

سینما ہال کے سامنے زبردست مظاہرہ اور پکٹنگ

سٹی مجسٹریٹ نے موقع پر پہونچ کر فلم کو رکوا دیا

(نامہ نگار خصوصی کی رو داد)

لدھیانہ - ۲۰ اگست - جب مسلمانان لدھیانہ کو اس بات کا علم ہوا۔ کہ یہاں ایک سینما ہال میں حج کی فلم دکھائے جانے کا انتظام ہو رہا ہے۔ تو ان کے درمیان غم و غصہ کی زبردست لہر پیدا ہو گئی۔ مسلمانوں کے ہر ایک حلقہ میں اس کا تذکرہ ہونے لگا۔ اکثر جگہ پر شور بھی ہوئے۔ کہ اس ضمن میں جو اشتہار سینما والوں نے دئے ہیں۔ انہیں پھاڑ ڈالا جائے چنانچہ دیواروں پر سے اشتہاروں کو اتار

بالخصوص نوجوانوں کو سمجھایا۔ کہ ایسا کرنے سے پہلے حکام ضلع سے عرض معروض کر لینا ضروری ہے۔ تاکہ اتمام حجت ہو جائے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسلمانوں کے ایک وفد نے حکام سے ملاقات کی۔ اور انہیں مسلمانوں کے جذبات و احساسات سے آگاہ کر دیا۔ سینما والوں نے حکام کو یہ کہہ رکھا تھا۔ کہ اس فلم کی نمائش لاہور وغیرہ میں ہو چکی ہے۔ وہاں اسے مسلمانوں نے دیکھا ہے۔ اخباروں نے اس کی تائید و حمایت میں مضمون لکھے ہیں۔ اور کسی حلقے نے اسے ناپسند نہیں کیا ہے۔ مگر مسلم نمائندوں نے کہہ دیا کہ ہم لاہور کے مقلد نہیں ہیں۔ اگر اہل لاہور کے احساس دب جائیں۔ اخبارات کا ضمیر خرید لیا جائے۔ اور مسلمانوں کی غیرت دریائے راوی میں ڈوب جائے۔ تو مسلمانان لدھیانہ اسے حجت قرار نہیں دے سکتے۔

عام خیال یہ تھا۔ کہ فلم کی نمائش کو حکماً روک دیا جائے گا۔ مگر ۱۵ ستمبر کو ظہر کے وقت معلوم ہوا کہ آج فلم چلے گی۔ اور مسلمانوں کی مخالفت کے باوجود چلے گی۔ اس پر جوشیلے طبقوں نے فیصلہ کر لیا۔ کہ سینما ہال کے سامنے براہ راست کارروائی کی جائے۔ بظاہر تمام [illegible] تنازعات موجود ہیں۔ اور وہ بعض اوقات افسوسناک صورت حالات بھی پیدا کر دیا کرتے ہیں۔ سینما والوں کا خیال تھا۔ کہ مسلمانوں کی کشیدگی ان کی راہ سے [illegible] مشکلات کو دور کر دے گی۔ سینما والوں نے مسلمانوں کی اظہار ناراضی کی پروا نہ کرتے ہوئے فلم کا تماشا شروع کر دیا۔

ابھی تماشا شروع ہی ہوا تھا۔ کہ سینکڑوں مسلمان سینما کے سامنے جمع ہو گئے۔ انہوں نے مطالبہ کیا۔ کہ فلم بند کر دی جائے۔ جب سینما والوں نے اس استدعا کو مسترد کر دیا۔ تو مسلمانوں نے پکٹنگ کی غرض سے آگے بڑھنا شروع کر دیا۔ سینما والوں نے پولیس منگوالی۔ اور اس نے کافی دیر تک ہجوم کو پیچھے ہٹائے رکھا ہجوم میں مسلمانوں کے ہر طبقے اور ہر خیال کے آدمی موجود تھے۔ ان میں نوجوانوں کی تعداد زیادہ تھی۔ سکولوں اور کالج کے طالب علم جو فلمیں دیکھنے کے زیادہ شوقین ہوا کرتے ہیں۔ وہ بھی دوسروں کے ساتھ شامل تھے۔ احرار۔ اتحاد۔ کانگرس۔ مسلم لیگ وغیرہ کا امتیاز اٹھ گیا تھا۔ اور مسلمانوں نے یہ محسوس کر کے کہ مرکز اسلام اور شعائر اللہ کی توہین ہو رہی ہے۔ متحدہ محاذ قائم کر لیا تھا۔

جب مسلمانوں نے دیکھا۔ کہ پولیس نے ہجوم کو روک رکھا ہے۔ مگر فلم کو بند نہیں کرایا جاتا۔ تو وہ آگے بڑھ گئے۔ اور پیچھے سے بلوہ کی صورت پیدا ہو گئی۔ مشتعل ہجوم نے بہت لیمپوں نوٹس بورڈوں اور سینما کی بیرونی کائنات کو کسی قدر نقصان پہنچا دیا کہا جاتا ہے کہ بعض تماشائی مجروح ہو گئے اس پر تماشائیوں نے ایک آدھ کھڑکی کے شیشے توڑ دئے۔ اب کیفیت یہ تھی۔ کہ ہجوم نعرے لگا رہا تھا۔ سینما والے ہال کی حفاظت کے لئے لٹھ بند کھڑے تھے۔ پولیس نے ہجوم کو روکا ہوا تھا۔ مگر فلم برابر چل رہی تھی۔

اتنے میں ہال کے اندر زبردست دھماکا ہوا۔ معلوم ہوا کہ کسی تماشائی نے منسل اور پوٹاش کے مرکب کا بنا ہوا بہت بڑا پٹاخہ چھوڑ دیا ہے۔ اس پر تماشائیوں میں کھلبلی مچ گئی۔ وہ سمجھے شاید ہجوم باہر سے بم باری کرنے والا ہے۔ سینما والے پٹاخہ چھوڑنے والے کو گرفتار نہ کر سکے انہوں نے اسے کیوں گرفتار نہ کیا اس کا سبب ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا اس موقع پر سٹی مجسٹریٹ موقع پر پہونچ گئے۔ انہوں نے فلم کی نمائش کو حکماً بند کرا دیا۔ جو تماشائی ہال کے اندر موجود تھے۔ ان کی تلاشی لی گئی۔ مگر کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہ ہوئی۔ سینما والے کہہ رہے ہیں۔ کہ دھماکے سے لاؤڈ سپیکر کو نقصان پہنچا ہے۔ مگر وہ یہ بتانے سے قاصر ہیں۔ کہ انہوں نے پٹاخہ باز کو گرفتار کیوں نہیں کیا؟ اس واقعہ کا شہر کے طول و عرض میں چرچا ہو رہا ہے۔ اور سنجیدہ طبقے کہہ رہے ہیں۔ کہ اگر حکام ضلع نے احساسات عامہ کا احترام کرتے ہوئے اس فلم کو پہلے ہی بند کرا دیا ہوتا تو نوبت یہاں تک نہ پہنچتی اور یہ ناخوشگوار صورت حالات معرض ظہور میں نہ آتی۔

ارشاد فرمائی۔

مولوی شبلی صاحب کا تبلیغی دورہ

جمعہ ۱۵ ستمبر کو مولوی محمد علی صاحب شبلی لکھیانوی موضع جیو بالا (علاقہ ترن تارن ضلع امرتسر) میں تشریف لائے۔ حضرت حافظ قاری خوشی محمد صاحب جالندھری باقی پور سے یہاں تشریف لے آئے تھے۔ نماز جمعہ انہوں نے پڑھائی۔ نماز کے بعد عظیم الشان جلسہ مولوی شبلی صاحب کی صدارت میں ہوا۔ جس میں مولوی حافظ ابراہیم صاحب باقی پوری۔ مولوی عبدالکریم صاحب باقی پوری۔ مولوی محمد سلیم صاحب۔ اور مولوی برکت علی صاحب نے تقریریں کیں۔ جلسہ کا انتظام مولوی امیرالدین صاحب اور جمعدار چراغ الدین صاحب نے کیا۔ جلسہ میں تبلیغ حج ہوتی رہی۔ حج [illegible]ل وفضائل بیان کئے گئے۔ اور جلالۃ الملک ابن سعود کی حکومت نے [illegible]

پور میں لئے۔ وہاں بھی اسی قسم کی تقریریں ہوئیں۔ اس کے بعد آپ ترن تارن ہوتے امرتسر پہنچ گئے۔

راستے میں آپ نے جلاسور میں تقریر کی۔ اور سید فتح دین صاحب نمبردار سے ملے۔ جو بہت با اخلاق اور مخلص مسلمان ہیں۔ ماہ ستمبر کے دو ہفتوں میں مولوی محمد علی صاحب نے پٹی سبھرا۔ بچگو پور۔ تووال۔ موضع بوہ۔ (لب دریا ستلج) ۔لوہکے۔ جوڑے۔ بیگے پور۔ جھوبالا وغیرہ دیہات کا دورہ کیا۔ مختلف [illegible] نماز جمعہ پڑھائی۔ اور خطبوں [illegible]ئل وفضائل بیان کئے۔ متعدد [illegible]یں کیں۔ اور اکابر و [illegible] سے مل کر انفرادی تبلیغ [illegible] آپ کا یہ دورہ [illegible] و اصحاب نے [illegible] کے لئے گھوڑ[illegible]

حاجی میاں محمد صاحب کا مکتوب گرامی

جناب ایڈیٹر صاحب خادم الحرمین۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

میں نے اخبارات میں یہ خبر پڑھی ہے کہ اٹلی کے مشہور جہازران کمپنی لائڈ ٹریسٹینو نے اپنی معطل شدہ جہازی سروس کو جاری کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس کمپنی کے جہازوں کی نقل وحرکت دوسرے اطالوی جہازوں کی طرح جنگ کی وجہ سے بند ہو گئی تھی۔ لیکن اب روما سے یہ اعلان [illegible] کہ ہندوستان اور مشرق بعید کی طرف جہازوں کا سلسلہ پھر شروع ہو جائے گا۔

لائڈ ٹریسٹینو اطالوی کمپنی ہے بحری قوت کے لحاظ سے اٹلی برطانیہ سے بہت کم تر ہے اگر وہ جہازی سروس [illegible]

طریقوں سے کام لے کر اس التوا کا خاتمہ کریں۔ جناب عالی۔ حج سروس کے ملتوی ہو جانے سے مسلمانوں میں زبردست اضطراب پھیل رہا ہے جو حکومت ہند کی معمولی سی توجہ سے دور ہو سکتا ہے۔ خدا کرے اس افسوسناک حالت کا خاتمہ جلد ہو۔

چوک پاسیاں امرتسر
۱۲ ستمبر ۱۹۳۹ء
حاجی میاں محمد

مال ولایت سے براہ راست آتا ہے

خان بہادر شیخ فضل حق پراچہ کی مساعی جمیلہ

حاجیوں کے جہاز رواں رکھنے کے لئے آئینی دوڑ دھوپ

شملہ ۱۹ ستمبر۔ حج نیوز سروس کے نمائندہ کو موثق ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ خان بہادر شیخ فضل حق پراچہ ممبر سنٹرل لیجسلیٹو اسمبلی اس ایوان اور کونسل آف سٹیٹ کے ارکان سے ملاقات کر رہے ہیں۔ ان کی کوشش یہ ہے کہ حکومت سے کہہ سن کر حاجیوں کے جہازوں کی آمد ورفت کے لئے کوئی انتظام کرا [illegible] تاکہ ہندوستان کے مسلمانوں میں اضطراب وتشویش کی جو کیفیت پیدا ہے اس کا ازالہ ہو سکے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ شیخ صاحب اس [illegible] حکومت اور [illegible] سے بھی ملاقات کریں گے۔

"خادم الحرمین" کے پرچے ہر دو ایوانوں کے مسلم ارکان کے درمیان تقسیم ہو چکے ہیں۔ اب کوشش یہ ہو رہی ہے کہ مسلم ارکان کم از کم حج کے معاملے میں جماعتی جذبات سے علیحدہ ہو کر ایک مجلس مشاورت منعقد کر لیں۔ اور عازمین حج کا اضطراب دور کرنے کی راہ نکال لیں۔ اس معاملہ میں مقتضیات کے مطابق مسلم اعلیٰ عہدہ داروں سے بھی گفت وشنید ہو رہی ہے۔ یہ بھی توقع ہے کہ مسلم اکابر کا ایک نمائندہ وفد ہز ایکسیلنسی کا شرف باریابی حاصل کرے گا۔

... اور اس نے

اس کے حکم سے سرتابی نہ کریں۔

امیر فیصل اور تیل

عراق میں اول اول بغاوتیں اور خروج ہوتے رہے مگر جب شیونخ سب کے سب شیشے میں اتر گئے تو امیر فیصل نے اپنا کام شروع کر دیا۔ اس نے اعلان کر دیا کہ عراق انگلستان کے زیر حمایت ہے۔ اس نے تیل کی مراعات کے متعلق انگریزوں کے تیار کردہ خاکے پر مہر تصدیق ثبت کر دی اور اس کے عوض آٹھ ہزار پاؤنڈ ماہوار وصول کرتا رہا۔

... نے آپس میں جدید معاہدہ تیار ... ایک تو موسیو فلب برتھلاٹ

کہ وہ فرانس سے ناراض اور انگریزوں سے کس قدر بددل ہو گیا۔ اور شام میں جابجا بغاوتیں ہوتی رہیں۔

امریکہ ترکی اور یونان

تیل کے متعلق برطانیہ اور فرانس کے درمیان جو مفاہمت ہوئی اس نے امریکہ کو برافروختہ کر دیا امریکہ کی بحری اسلحہ بندی میں اضافہ ہونے لگا اس کے جواب میں انگریز بھی ایسا ہی کرنے لگے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب کہ مصطفےٰ کمال پاشا ترکی کو زندہ کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے تھے۔ انہوں نے موصل کی ملکیت کا دعویٰ کر دیا۔ برطانیہ نے یونان کے بادشاہ قسطنطین کو اس پر چھوڑ دیا۔ اور یونانیوں نے ترکوں کے خلاف مذہبی جنگ اعلان کر کے اناطولیہ پر چڑھائی کر دی۔ ... نے فرانس کو ترکی کی امداد پر نامزد کر لیا۔ اور جمعیت الاقوام میں خلاف رائے کی کیفیت پیدا ہو گئی۔

... مسٹر باسل زاہروف سے استمداد کی۔ یہ شخص یہودی تھا اور ایشیائے کوچک کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوا تھا۔ اس نے یہودیانہ صفات اور سبہولی استعداد سے اسلحہ کی تجارت میں نام پیدا کر لیا تھا۔ وہ برطانیہ کے سررشتہ جاسوسی کی طرف سے فرانس میں متعین تھا۔ اس نے اس خیال سے کہ ترکوں کی ترکی تمام ہوتے ہی موصل کے تیل کا حصہ اسے بھی مل سکے گا یونانیوں کو غیر معمولی امداد بہم پہنچائی۔ اور اسلحہ کے علاوہ ان کے لئے مالی امداد کا انتظام بھی کر دیا مگر یونانیوں کی شکست نے اس کی آرزوؤں کو سپرد خاک کر دیا۔ اور وہ پانچ چھ کروڑ پونڈ کا نقصان اٹھا کر خاموش ہو گیا۔ مگر یہ نقصان اسے دیوالیہ نہ بنا سکا

... ہم ضم کر لینے کی فکر میں تھا۔ اس ... مالی امداد کی غیر معمولی ضرورت تھی۔ انگریز ایسے موقع پر سودا کرنے سے نہیں چوکتا۔ اس نے فرانس کو اس بات پر آمادہ کر لیا کہ ۱۹۱۶ء والے معاہدہ پر خط تنسیخ کھینچ دیا جائے تا ہم فرانس کو موصل کے تیل ... اوار میں پندرہ فیصدی کا حصہ دار ... گیا۔ اور اس نے برطانیہ کو یہ حق بھی ... لطنت فرانس کے ہر ایک گوشے ... کا اجارہ اس کے لئے

... کی حکم برداری

... شام کی حکم برداری ... جس نے ... نکالا تھا ... نے

آرمینیا

جنگ عظیم میں انگریزوں نے آرمینیا والوں کے ساتھ آزادی کا وعدہ کر رکھا تھا۔ جنگ کے دوران میں امریکہ بھی ان کی حمایت کرتا رہا۔ یونان کے حملے نے انہیں دلا دیا تھا کہ اب دولت آرمینیا کا وجود معرض ظہور میں آجائے گا۔ مگر تیل کے جھگڑے نے امریکہ کے دل میں جو غصہ پیدا کر دیا تھا اس کے زیر اثر امریکہ ترکوں کے مطالبات کی تائید کرتا رہا۔ ترکوں نے موصل کے استرداد کا دعویٰ تو کر دیا۔ مگر اس پر قابض ہو جانے کی سکت ان میں باقی نہیں رہی تھی۔ سنہ ۱۹۲۲ء میں امیر فیصل کی عراقی فوجیں جن کے افسر انگریز تھے موصل میں داخل ہو گئیں۔ اور یہ زرخیز علاقہ مملکت عراق میں شامل ہو گیا۔

ابن سعود

عراق کا بادشاہ بن جانے کے بعد فیصل کا پروگرام یہ تھا کہ اس مملکت کی حدود کو حجاز کی حدود کے ساتھ ملا کر عظیم الشان عربی سلطنت قائم کر لی جائے۔ حجاز میں اس کا باپ شریف حسین موجود تھا۔ اور اس کی آنکھیں اس کی طرف لگی ہوئی تھیں۔ مگر انہی ایام میں وسطی عرب میں ابن سعود نے غلبہ حاصل کر لیا۔ اس نے شریف حسین کو حجاز سے نکال دیا اور وہاں نئی حکومت قائم کر دی۔ فیصل نے حجازی سرحد کے ساتھ ساتھ چوکیوں کی تعمیر کا ارادہ کیا۔ جسے ابن سعود نے پورا نہ ہونے دیا۔ سعودی لشکر نے عراق پر حملہ کرنا چاہا۔ مگر انگریزوں نے بیچ بچاؤ کر دیا۔ ناکام ... تکلزان کے بحری تار بچھانے والے انگریزی جہاز پر ایک معاہدہ صلح مرتب ہوا جس کی رو سے تیل کے منافع میں سے کچھ رقم ابن سعود کے لئے بھی مقرر ہو گئی اور پائپ لائن بچھا کر تیل کے سیال خزانوں کو بحر روم تک پہونچانے کا کام شروع ہو گیا۔

فیصل کی موت

لیکن فیصل کا ستارہ نحوست کے چکر میں آچکا تھا۔ اس کے ملک میں ... حالات ایسی پیدا ہو گئی کہ اسے طویل ... اختیار کرنے پڑے۔ سنہ ۱۹۳۳ء میں وہ جنیوا میں تھا کہ اچانک پر اسرار حالات میں موت کا شکار ہو گیا۔ سرکاری طور پر اعلان ہوا کہ موٹر کار میں بیٹھ کر سیر کر لینے کے بعد اس کی میعاد زندگی ختم ہو گئی۔ سب سے پہلے ہوٹل کے ڈائرکٹر نے اسے اس کے کمرہ کے اندر مردہ پایا۔ لیکن اس ڈائرکٹر کی موت بھی اسی دن واقع ہو گئی اس وقت فیصل کی عمر ۵۰ سال تھی۔

ایک اور واقعہ

فیصل کا بیٹا شاہ غازی اول عراق کا بادشاہ ہوا۔ اس نے زندگی کی صرف بیس بہاریں دیکھی تھیں۔ اسے پیچیدہ صورت حالات سے عہدہ برآ ہونا پڑا۔ نازی جرمنی کی توجہ عالم اسلام کی طرف لگی ہوئی تھی۔ اور وہ اسلامی حکومتوں کو زیر اثر کر لینے کی دھن میں لگے ہوئے تھے۔ غازی نے پانچ سال حکومت کی۔ اس کے بعد وہ بھی خدا کو پیارا ہو چلتا بنا۔ ایک دن وہ تن تنہا بغداد میں موٹر کار چلا رہا تھا۔ موٹر چٹان سے جا ٹکرائی۔ اور شاہ غازی انا للہ ہو گئے۔ اس حادثے کا چشم دید گواہ بھی کوئی نہیں۔

اس سانحہ ارتحال کے بعد اکابر عراق نے غازی کے چہار سالہ بیٹے فیصل ثانی کو تخت پر بٹھایا۔ تیل کے لئے جرمنوں کی ریشہ دوانی کا سلسلہ جاری تھا۔ اتنے میں یورپ کی لڑائی چھڑ گئی۔ اور عراق نے جرمنی سے ساتھ تعلقات منقطع کر لئے۔ سردست تیل کے متعلق جرمنوں کی تگ و دو کا معاملہ ختم ہو چکا ہے۔

اسلامی تنظیم کا تجربہ

مردان عمل کو دعوت اور پروگرام مفت

برادران ملت کو معلوم ہے کہ میں بیس سال سے مسلمانوں کی تنظیم کے لئے کوشاں ہوں۔ اب میں نے اپنے وہ تمام علمی نتائج اور عملی تجربات ایک مختصر رسالہ کی صورت میں قلم بند کر دیئے ہیں جن پر امت مسلمہ کا نئے سر سے امتحان ہو سکتا ہے۔ صرف ایک پوسٹ کارڈ بھیج کر یہ عجیب رسالہ بالکل مفت حاصل ...

نے آفتاب برقی پریس ہال بازار امرتسر میں چھپوا کر دفتر خادم الحرمین امرتسر ہال بازار سے شائع کیا۔